سوال

(86) ملازم کا بغیر اجازت نماز کے لیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک دکان پر ملازم ہوں، جب اذان ہو جاتی ہے تو میں کام چھوڑ کر نماز کے لیے چلا آتا ہوں لیکن میرا مالک اسے اچھا خیال نہیں کرتا، اس کا کہنا ہے کہ جب گاہک ہو تو اسے فارغ کر کے نماز کے لیے جانا چاہیے، اس سلسلہ میں میری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان سنتے ہی کاروبار بند کر دینا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''ایسے لوگوں کو اللہ کے ذکر، نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید فروخت غافل کرتی ہے اور نہ ہی تجارت وغیرہ ان کے لیے رکاوٹ بنتی ہے۔'' [1]

امام ابوداؤد نے راوی حدیث ابراہیم بن میمون کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ جب لوہے پر مارنے کے لیے ہتھوڑا اٹھاتے اتنے میں اذان شروع ہو جاتی تو فوراً کام چھوڑ کر مسجد میں چلے آتے۔'' [2]

شارح ابی داؤد صاحب عون المعبود لکھتے ہیں کہ امام ابوداؤد کا مقصد حضرت ابراہیم بن میمون کی تعریف کرنا ہے کہ ان کا لوہے کا کام آج اللہ کی یاد میں رکاوٹ کا باعث نہیں تھا بلکہ جب بھی اذان سنتے تو ہتھوڑا چھوڑ کر مسجد میں چلے آتے۔ [3]

صورت مسؤلہ میں اگر مالک ناراض ہوتا ہے تو اس کی قطعاً پروانہ کی جائے بلکہ اذان ہوتے ہی کاروبار ترک کر کے مسجد کا رخ کر لیا جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۲۴/النور: ۳۷۔

[2] وداود، الایمان والنذور: ۳۲۵۴۔

[3] عون المعبود، ص: ۲۴۲، ج ۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:104

محدث فتویٰ